



آج کے بعد میرے بھائی پر مت رونا

عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے جعفر بن ابوطالب رضی اللہ عنہ کے گھر والوں کو تین دن کی مہلت دی ہے پھر آپ ﷺ ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: آج کے بعد میرے بھائی پر مت رونا پھر فرمایا: میرے بھتیجوں کو میرے پاس لاؤ چنانچہ میں لایا گیا، اس وقت ہم چوزوں کی طرح لگ رہے تھے آپ ﷺ نے فرمایا: نائی کو میرے پاس بلاؤ اور آپ ﷺ سے حکم دیا تو اس نے ہمارے سر مونڈے۔ [صحیح] [اسے امام نسائی نے روایت کیا ہے - اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے - اسے امام احمد نے روایت کیا ہے]

حدیث کا مفہوم: غزوہ موتہ میں جب جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی شہادت ہوئی تو نبی ﷺ نے ان کے گھر والوں کو تین دن تک (سوگ کرنے) کی مہلت دی تا کہ ان کے دلوں کو اطمینان و تسلی ہو جائے اور ان کے دلوں میں موجود رنج و غم زائل ہو جائے پھر آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: ”آج کے بعد تم میرے بھائی پر مت رونا“ یعنی تین دن کے بعد آپ ﷺ نے انہیں روزہ دھونے سے منع فرما دیا کیونکہ ابتدائی صدمہ اور رنج و غم کا وقت لمبا نہیں ہوتا اور نہ ہی ہم وقت جاری رہتا ہے ہاں یہ ممانعت تنزیہی ہے کیونکہ تین دن کے بعد بھی رونا مباح ہے جب تک کہ اس کے ساتھ کسی حرام فعل کا ارتکاب نہ ہو پھر آپ ﷺ نے فرمایا: میرے بھتیجوں کو میرے پاس لاؤ یہ محمد، عبد اللہ اور عوف رضی اللہ عنہم تھے چنانچہ میں لایا گیا جب کہ ہم ایسے لگ رہے تھے جیسے چوزے ہوں ”فرخ“ پرند کے بچے کو کہتے ہیں ان کی یہ حالت اپنے والد کو کھو دینے پر طاری ہونے والے غم کی وجہ سے تھی آپ ﷺ نے فرمایا: نائی کو بلاؤ نائی کے آنے پر آپ ﷺ نے حکم دیا تو اس نے ہمارے سر مونڈے یعنی نبی ﷺ نے نائی کو ان کے سر مونڈنے کا حکم دیا چنانچہ حکم کی تعمیل میں ان کے سر مونڈ دیے گئے کیوں کہ نبی ﷺ نے دیکھا کہ ان کی ماں اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا اللہ کے راستے میں شہید ہو جائے والے اپنے شوہر کے غم میں مبتلا ہونے کی وجہ سے ان کے بالوں کو سنوارنے میں پاریں تو آپ ﷺ کو اندیشہ لاحق ہوا کہ میں ان میں میل کچیل نہ گھر کر لے اور جوئیں نہ پڑ جائیں، لہذا اگر ان کو ٹا دیا جائے تو اس میں فائدہ و مصلحت اور ان کی والدہ کے لیے راحت و سکون کا باعث ہے جو اپنے اوپر آ پڑنے والی مصیبت کے سبب اپنے بچوں کے بالوں کی دیکھ بھال پر توجہ نہیں دے پاریں نوٹ: یہ بات معلوم ہے کہ مصیبت کے وقت سر منڈانا جائز نہیں ہے حدیث میں آیا ہے کہ: ”رسول اللہ ﷺ نے صالح، حلق اور شاقہ پر لعنت فرمائی“ حلق اس عورت کو کہتے ہیں جو مصیبت کے وقت اپنے بال منڈا دیتی ہے شاقہ وہ عورت ہے جو کسی مصیبت کے آنے پر اپنے کپڑوں کو پھاڑتی ہے اور صالح اس عورت کو کہتا جاتا ہے جو بوقت مصیبت با آواز بلند بین کرتی ہے لیکن جعفر رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد ان کے بچوں کے بال منڈانے کا مقصد یہ تھا کہ ان کی ماں ان کے سر کے بالوں کی دیکھ بھال پر توجہ نہ دے پاریں یا رھی تھیں چنانچہ نبی ﷺ کو اندیشہ لاحق ہوا کہ میں ان میں جوئیں نہ پڑ جائیں اس لئے آپ ﷺ نے انہیں مونڈنے کا حکم دیا یہ مونڈنا مصیبت سے متاثر ہو کر نہیں تھا



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

